کیا دنیا کے میاں بیوی جنت میں ایک ساتھ ہوں گے؟ اور مطلقہ عورت کس کے ساتھ ہوگی؟

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اکتوبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ (1) کیا دنیا کے میاں بیوی جنت میں ایک ساتھ ہوں گے؟ (2) مطلقہ عورت جنت میں کس کے ساتھ رہے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) جو دنیا میں میاں بیوی تھے، جنت میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے بشرطیکہ وہ دونوں جنتی ہوں اور بیوی نے شوہر کے مرنے کے بعد کسی اور سے نکاح نہ کیا ہو۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ شریف میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں "قالت أم سلمة بلغني أنه ليس امرأة يموت زوجها وهو من أهل الجنة وهي من أهل الجنة ثم لم تزوج بعده إلا جمع الله بينهما في الجنة" یعنی: ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ مجھ تک یہ خبر پہنچی ہے کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور مرد وعورت دونوں جنتی ہوں پھر عورت کسی اور سے شادی نہ کرے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کو جنت میں جمع فرمائے گا۔" (فتاویٰ رضویہ، 303/12)

اور ایک مقام پر فرماتے ہیں: عورت کہ نکاحِ ثانی نہ کرے روزِ قیامت اپنے شوہر کو ملے گی جبکہ دونوں نے ایمان پر وفات پائی ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، 579/25)

عورت کے اگر ایک سے زائد نکاح ہوئے ہوں تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

(1) عورت جس کے نکاح میں انتقال کرے گی اسی کے ساتھ جنت میں ہوگی بشرطیکہ دونوں جنتی ہوں چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے "وعن سعيد بن المسيب أنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين سئل عن المرأة يكون لها الزوجان في الدنيا لأيهما تكون في الآخرة؟ فقال المرأة للأخير یعنی حضرت سعید بن

المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے جب پوچھا گیا کہ ایک عورت کے اگر دنیا میں دو نکاح ہوئے ہوں تو وہ آخرت میں کس کے ساتھ رہے گی؟ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: عورت آخری شوہر کے لئے ہے۔" (أدب النساء الموسوم بكتاب العناية والنهاية، ص272)

امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ الرَّحمہ فتاویٰ رضویہ شریف میں فرماتے ہیں: "عورت اگر دوسرا شوہر کرے (یعنی دوسرا نکاح کرے) تو اگر اس کے نکاح میں مر جائے تو اس دوسرے کو بشرطِ ایمان ملے گی کما فی الحدیث۔" (فتاویٰ رضویہ، 579/25)

(2) عورت انتقال کے وقت کسی شوہر کے نکاح میں نہ ہو تو جنت میں اسے اختیار دیا جائے گا کہ ان شوہروں میں سے جسے چاہے پسند کر لے چنانچہ حدیث مبارکہ میں ہے: "عن ام سلمة رضی اللہ عنها قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم المراة تزوج الزوجین والثلاثة والاربعة فی الدنیا ثم تموت فتدخل الجنة ویدخلون معها من یکون زوجها منهم؟ قال صلی اللہ علیه وسلم انها تخیر فتختار احسنهم خلقا فتقول یا رب ان هذا کان احسنهم خلقا فی دار الدنیا فزوجنیه یعنی ام المومنین حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بعض عورتیں دنیا میں دو، تین یا چار شوہروں سے (یکے بعد دیگرے) شادی کرتی ہیں پھر مرنے کے بعد وہ جنت میں اکٹھے ہوں تو وہ عورت کس شوہر کے لیے ہوگی؟ ارشاد فرمایا: اسے اختیار دیا جائے گا اور جس خاوند کا اخلاق دنیا میں سب سے اچھا ہو گا وہ اس کو اختیار کرے گی وہ کہے گی اے میرے رب عزوجل میرے اس خاوند کا اخلاق دینا میں سب سے اچھا تھا لہٰذا اس کے ساتھ میرا نکاح فرمادے۔" (فتاویٰ حدیثیہ، 49/1)

امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ الرَّحمہ فتاویٰ رضویہ شریف میں فرماتے ہیں: "غرض (عورت) کسی شوہر کے نکاح میں نہ مری تو اسے روزِ قیامت اختیار دیا جائے گا کہ ان شوہروں میں جسے چاہے پسند کر لے وہ اسے پسند کرے گی جو اس کے ساتھ زیادہ نیک سلوک سے معاشرت کرتا تھا۔" (فتاویٰ رضویہ، 579/25)

(2) مطلقہ جس نے ایک بار ہی نکاح کیا یا کنواری یا اس کا شوہر جنتی نہ ہو گا تو ایسی جنتی عورت کا نکاح جنتی مرد کے ساتھ کر دیا جائے گا۔ چنانچہ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے: "ما فی الجنة اعزب یعنی جنت میں کوئی غیر شادی شدہ نہ ہو گا۔ (مسلم، ص1164، حدیث: 7147)"

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم